



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا خلع صرف عدالت کے ذریعے ہی واقع ہوتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فسخ نکاح یا خلع کے لیے عدالت یا حاکم کی شرط نہیں ہے اور یہ کام اصحاب حل و عقد کے ذریعہ بھی ہو سکتا ہے لیکن اگر یہ کام عدالت کے ذریعے طے پائے تو بہتر ہے کیونکہ ہمارے ہاں پاکستان میں نکاح کی رجسٹریشن اور طلاق کا ایک باقاعدہ قانونی نظام ہے جس کا لحاظ نہ رکھنے سے کئی ایک قانونی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

شیخ صالح المنجد اس سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :

خلع کی صورت یہ ہے کہ :

خاوند اس کے عوض میں کچھ لے یا پھر وہ کسی عوض پر مستحق ہو جائیں اور پھر خاوند اپنی بیوی کو کہنے کہ میں نے تجھے چھوڑ دیا یا خلع کر لیا یا اس طرح کے دوسرے الفاظ کہے۔

حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی